بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ازالہ اوہام کے مؤلف کا یادگار اخبار

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۲۰ فتح ۱۳۴۷ش ۲۰ دسمبر ۶۸ء | نمبر ۲۸۸

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توکل اسی کا نام ہے کہ لوگوں کی مقرر کردہ حدود سے بڑھ کر رجا پیدا ہو

طبیب اگر مایوس بھی ہو جائے تو خدا تعالیٰ دعا کے ذریعہ سے راہ کھول دیتا ہے

(۱) "میرا مذہب بیماریوں کے دعا کے ذریعہ شفا کے متعلق ایسا ہے کہ جتنا میرے دل میں ہے اتنا میں ظاہر نہیں کر سکتا۔ طبیب ایک حد تک چل کر ٹھہر جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے مگر اس کے آگے خدا تعالیٰ دعا کے ذریعہ سے راہ کھول دیتا ہے۔ خدا شناسی اور خدا تعالیٰ پر توکل اسی کا نام ہے کہ جو حدیں لوگوں نے مقرر کی ہوئی ہیں ان سے بڑھ کر رجا پیدا ہو ورنہ اس میں تو آدمی زندہ ہی مر جاتا ہے۔ اس جگہ سے اللہ تعالیٰ کی شناخت شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ایسے معاملات میں مولوی رومی کا یہ شعر بہت پسند آیا ہے

اے کہ خواندی حکمت یونانیاں ٭ حکمت ایمانیاں را ہم بخواں

عام لوگوں کے نزدیک جب کوئی معاملہ یاس کی حالت تک پہنچ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اندر ہی اندر تصرفات شروع کرتا ہے اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۵ء)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۱۹ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

-- ربوہ ۱۹ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام کے دعائیں جاری رکھیں۔

-- محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع لائل پور قریباً عرصہ ایک ماہ سے بوجہ نزلہ زکام بیمار ہیں۔ بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب محترم شیخ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

-- محترم حاجی عبدالکریم صاحب آف کراچی آجکل ربوہ میں محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی کوٹھی پر ٹھہرے ہوئے ہیں۔ آپ کو ۱۸ فتح کو فرش پر گرنے سے ناک اور منہ پر سخت چوٹ آئی ہے تکلیف زیادہ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

-- میری نانی جان اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب آف لائل پور ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ صحابہ کرام اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مبارک احمد شاہد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

احباب عزیز جعفر احمد خاں سلمہ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے درد دل سے دعائیں کریں

عزیز جعفر احمد خاں سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کا قبل ازیں دماغ کا ایک اپریشن ہو چکا ہے۔ ڈاکٹروں کے فیصلہ کے مطابق دوسرا اپریشن جو ۱۹ فتح بروز جمعرات ہونا تھا عید الفطر کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب اپریشن کے لئے عید کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

احباب جماعت درد الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اپریشن ہر لحاظ سے کامیاب رہے اور خدا تعالیٰ عزیز موصوف کو اپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے معجزانہ طور پر کامل شفا عطا فرمائے اور پوری صحت اور پوری توانائی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

عید آئی ہے یہ پیغام مسرت لیکر

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

عید آئی ہے یہ پیغام مسرت لے کر
روزہ داروں کے لئے مژدۂ رحمت لیکر
ہاتھ خالی ہیں تڑپ دل میں ہے کیا پیش کروں؟
آپ فرمائیں کرم۔ نذر محبت لے کر

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ فتح ۱۳۴۷ ہش

اسلامی نماز

اسلامی نماز نہ صرف باطنی لحاظ سے بلکہ ظاہری لحاظ سے بھی خشوع و خضوع اور عجز و انکسار کا مکمل حسین مجموعہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلامی اصول کی فلاسفی میں وضاحت فرمائی ہے کہ جسمانی حالتوں کا روحانی حالتوں کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے۔ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں ہمارے طبعی افعال گو بظاہر جسمانی ہیں۔ مگر ہماری روحانی حالتوں پر ضرور ان کا اثر ہے۔ مثلاً جب ہماری آنکھیں رونا شروع کریں تو گو تکلف سے ہی رو دیں مگر فی الفور ان آنسوؤں کا ایک شعلہ اٹھ کر دل پر جا پڑتا ہے۔ تب دل بھی آنکھوں کی پیروی کر کے غمگین ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی جب ہم تکلف سے ہنسنا شروع کریں تو دل میں ایک انبساط پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جسمانی سجدہ بھی روح میں خشوع اور عاجزی کی حالت پیدا کرتا ہے۔ اس کے مقابل پر ہم یہ بھی دیکھتے ہیں۔ کہ جب ہم گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر چلیں۔ تو یہ وضع رفتار ہم میں ایک قسم کا تکبر اور خود بینی پیدا کر دیتی ہے۔ تو ان نمونوں سے پورے انکشاف کے ساتھ کھل جاتا ہے۔ کہ بے شک جسمانی اوضاع کا روحانی حالتوں پر اثر ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۲۵)

نماز میں جو قیام، رکوع، سجدہ اور قعدہ کی حالتیں ہیں۔ یہ تمام وہی حالتیں ہیں۔ جو انسانوں نے عجز اور انکسار کے اظہار کے لئے اختیار کی ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ بادشاہوں یا بزرگوں کے سامنے عجز و فرمانبرداری کا اظہار کرنے کے لئے جو طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ وہ نماز کی مختلف حالتوں سے باہر نہیں۔ تکبیر کے وقت کانوں کی طرف جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ ان میں بھی یہ اشارہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور میں دنیا و مافیہا کو ترک کر کے اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضری دینے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں چنانچہ اس کا اشارہ غالب کے ایک شعر میں ملتا ہے۔ جو یہ ہے ؎

کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام
اس سے ہے یہ غرض کہ ہم آشنا نہیں

یعنی کان پر ہاتھ رکھنا ناآشنائی کی علامت ہے۔ جب تکبیر کے وقت کانوں کی طرف ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ تو اس سے انسان ترک خودی اور اپنے عجز کا ہی اظہار کرتا ہے۔ تکبیر کے بعد سینہ پر یا ذرا نیچے دونوں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا بھی بادشاہوں کے درباروں میں درباریوں کا قاعدہ ہے۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ ہم آپ کے ہاتھ باندھے غلام ہیں۔ اسی طرح رکوع بھی بڑوں کے سامنے اپنے عجز و انکسار کا مودب طریقہ اظہار ہے۔ کورنش بجا لانا مغلیہ دربار کا خاص قاعدہ رہا ہے۔ پھر سجدہ تو درباروں میں انتہائی ادب و انکسار کا طریق رہا ہے۔ قعدہ میں بیٹھنا بھی بزرگوں اور بادشاہوں کے سامنے باادب نشست کا طریق ہے۔

الغرض رائج درباروں میں بادشاہوں کے سامنے جو ادب آداب اور عجز و انکسار کے مہذب ترین طریقے اختیار کئے جاتے ہیں۔ نماز ان سب کا مجموعہ ہے۔ اور اس حقیقت کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ رب عجز و انکسار کا اظہار اور ادب و آداب صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ ان مؤدب طریقوں کا کوئی مخلوق یا پتھر کا بُت قطعاً حقدار نہیں ہے۔ اگر حقدار ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کی واحد ذات ہے۔

اس طرح نماز میں خشوع و خضوع کے مطابق جسمانی حالتوں کو جو عجز و انکسار پر دال ہیں جمع کر دیا گیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔

"ارکان نماز دراصل روحانی نشست و برخاست ہیں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کے روبرو کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اور قیام بھی آداب خدمتگاران میں سے ہے۔ رکوع جو دوسرا حصہ ہے بتلاتا ہے کہ گویا تیاری ہے کہ وہ تعمیل حکم کو کس قدر گردن جھکاتا ہے۔ اور سجدہ کمال آداب اور کمال تذلل اور نیستی کو جو عبادت کا مقصود ہے ظاہر کرتا ہے یہ آداب اور طرق ہیں۔ جو خدا تعالیٰ نے بطور یادداشت کے مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جسم کو باطنی طریق سے حصہ دینے کی خاطر ان کو مقرر کیا ہے۔ علاوہ ازیں باطنی طریق کے اثبات کی خاطر ایک ظاہری طریق بھی رکھ دیا ہے۔ اب اگر ظاہری طریق میں (جو اندرونی اور بیرونی طریق کا ایک عکس ہے) صرف نقال کی طرح نقالیں اتاری جائیں اور اسے ایک بارِ گراں سمجھ کر اتار پھینکنے کی کوشش کی جاوے۔ تو تم ہی بتاؤ کہ اس میں کیا لذت اور حظ آسکتا ہے۔ اور جب تک لذت اور سرور نہ آئے اس کی حقیقت کیونکر متحقق ہوگی۔ اور یہ اس وقت ہوگا جبکہ روح بھی ہمہ نیستی اور تذلل تام ہو کر آستانہ الوہیت پر گرے۔ اور جو زبان بولتی ہے روح بھی بولے اس وقت ایک سرور اور نور اور تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۶۴، ۱۶۵)

قطعات

مسلماں کی ثقافت تو نمازِ پنجگانہ ہے
رکوع و سجدہ رقص اس کا اذاں اس کا ترانہ ہے
عبودیت بغیر انسان میں انسانیت کیسی
عبودیت بغیر انسانیت جھوٹا فسانہ ہے

جب کوئی بندہ ثنا سائے خدا ہوتا ہے
لاکھوں معبودوں کے چنگل سے رہا ہوتا ہے
خار کی نوک ہو یا برگِ سمن کا ریشم
باغ میں اس کا گزر مثلِ صبا ہوتا ہے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے

عید الفطر — ایک مقدس اسلامی تقریب

(مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم میانوالی)

عید الفطر ایک مقدس اسلامی تقریب ہے جو دوسری اقوام کے تہواروں کے بالمقابل کئی اعتبار سے فوقیت اور فضیلت رکھتی ہے۔ رمضان کے مبارک مہینہ کے اختتام پر یہ اجتماعی عبادت کا دن ہوتا ہے تاکہ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا جائے کہ اس نے رمضان کے مقدس مہینہ میں عبادات بجالانے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ مبارک دن بڑا پُرحکمت، بامقصد ہے۔ دراصل اسلام نے تمام بڑی بڑی اجتماعی عبادات کے اختتام پر عیدیں رکھی ہیں۔ چنانچہ نمازوں کی عید جمعہ ہے اور اسے سب عیدوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ روزوں کی عید عید الفطر ہے اور حج کی عید عید الاضحیہ ہے۔ یہ سب عیدیں اپنے اندر ایک عبادت کا رنگ رکھتی ہیں۔ یہ سب عیدیں ایک دلکش اور دلربا شان کی حامل ہیں جو انسان کو سبق دیتی ہیں کہ مومن کی عید اور خوشی بھی خدا کے لئے اور محض اس کی رضا کے حصول کے لئے ہونی چاہیئے۔ یہ خالق حقیقی سے انسان کا رشتہ اور پیوند مضبوط کرتی ہے۔ ذکرِ الٰہی اور عبادات کے ساتھ جہاں روحانی شادمانی حاصل ہوتی ہے وہاں صدقہ وخیرات کی ادائیگی سے اسلامی معاشرہ کا ہر فرد اس خوشی میں شریک ہوتا ہے اس لئے یہ کسی طبقہ کی خوشی کا دن ہی نہیں بلکہ اس کے ذریعہ مساوات ہمدردی اور باہمی تعاون کا سبق ملتا ہے مگر دیگر اقوام کے خوشی کے تہوار ایسے ہیں جو زیادہ تر جسمانی اور نفسانی تعیش کے سامان رکھتے ہیں اور روح کی نشاط اور اس کی تازگی کا بہت کم دخل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ روحانی اور جسمانی تربیت کے اعتبار سے اسلامی تعلیم دوسرے مذاہب پر تفوق اور امتیاز رکھتی ہے۔ جو بنی نوع انسان پر ایک عظیم احسان ہے۔

عید الفطر کے مسائل واحکام

اسلام زندگی کے ہر پہلو، خوشی و مسرت، غم واندوہ اور تمدن ومعاشرت میں مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ خوشی کے مواقع پر بھی اسلام بعض آداب اور فرائض کی انجام دہی کا حکم دیتا ہے جس سے اس خوشی کا حقیقی مقصد پورا ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

۱۔ فطرانہ کا وجوب

فطرانہ ہر مسلمان چھوٹے بڑے مرد وعورت آقا وخادم سبھی پر فرض ہے جس کی مقدار ایک صاع گندم یا اسکی قیمت ادا کرنا ہے اس میں امیر وغریب کا کوئی امتیاز نہیں۔ مقدار یا مالیت میں اگرچہ کمی بیشی استطاعت کے مطابق ہوسکتی ہے۔ مگر اس کی ادائیگی سے کوئی کلمہ گو مستثنیٰ نہیں ہے۔ فطرانہ غرباء کی ضروریات پر صرف ہوتا ہے تاوہ بھی عید کی خوشی میں شریک ہوسکیں۔

فطرانہ کے وجوب کے بارہ میں احادیث میں خاص تلقین کی گئی ہے چنانچہ ترمذی کی ایک روایت میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے آپ نے فرمایا:۔

"فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَدَقَۃَ الْفِطْرِ عَلَی الذَّکَرِ وَالْاُنْثٰی وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْکِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ۔"

(ترمذی ابواب الزکوٰۃ)

یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر مرد وعورت آزاد اور غلام (سب پر) ایک صاع کھجور یا جو صدقہ فطر کے طور پر فرض قرار دیا۔

ایک روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کی اہمیت کے پیشِ نظر منادی کا ارشاد فرمایا۔ راوی بیان کرتے ہیں:۔

"اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِیًا فِیْ زُجَاجِ مَکَّۃَ اَلَا اِنَّ صَدَقَۃَ الْفِطْرِ وَاجِبَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ۔"

(ترمذی ابواب الزکوٰۃ)

یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی بڑی بڑی شاہراہوں پر منادی کرنے والا بھیجا کہ صدقۃ الفطر ہر مسلمان مرد وعورت آزاد اور غلام چھوٹے اور بڑے پر فرض ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ایک روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لئے جانے سے قبل فطرانہ ادا کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ بلکہ زیادہ موزوں اور مناسب یہی ہے کہ فطرانہ عید الفطر سے کچھ دن پہلے ادا کر دیا جائے تاکہ غرباء اور ضرورت مندوں کے مصرف میں آسکے۔

حضرت ابن عباسؓ سے ایک روایت میں صدقہ فطر کی دو اہم اغراض بیان کی گئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ طُھْرًا لِّلصِّیَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَۃً لِّلْمَسَاکِیْنِ۔"

(سنن ابو داؤد)

کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر اس غرض سے مقرر فرمایا کہ روزوں میں اگر کوئی ناپسندیدہ یا غیر مناسب بات ہوجائے تو اس سے ازالہ ہو جائے اور اس کا یہ بھی مقصد ہے کہ تا اس طریق سے مساکین کے کھانے وغیرہ کا انتظام ہو جائے۔

فطرانہ کی ادائیگی رمضان المبارک کی ایک بہت بڑی برکت ہے جس سے مسلمانوں کو مساوات کا سبق دیا گیا ہے جبکہ سبھی امیر غریب آقا وغلام مرد وعورت اور چھوٹے بڑے بھوک و پیاس کی تکلیف برداشت کرنے کے ساتھ صدقۃ الفطر بھی ادا کر کے ایک ہی پلیٹ فارم پر آکھڑے ہوتے ہیں تاہمدردی وشفقت اور عزتِ نفس جیسے بلند اخلاق کی نشوونما ہوسکے اور قربِ الٰہی کا حصول بھی ہو۔

۲۔ عید کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

رمضان میں خدا تعالےٰ کی خاطر حلال چیزوں کا چھوڑ دینا اور پھر اسی کی رضا اور خوشنودی کی خاطر عید کے روز انکا استعمال کرنا اس کے قرب اور محبت کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ عید کے روز کھانے پینے کا ترک کرنا۔ خوشی کا نہ منانا اور روزہ رکھ لینا ہرگز جائز نہیں ہے۔ چونکہ عیدین کے ایام میں کھانا پینا اور خوشی منانا خدا تعالےٰ کے حکم کی وجہ سے ہے اس لئے اس حکم کی بجا آوری بھی عبادت کی مانند ہے اور محبوب حقیقی کے تقرب کا باعث ہے۔ ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی مبارک طریق تھا۔ حضرت ابوسعید الخدریؓ فرماتے ہیں:۔

"نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صِیَامَیْنِ صِیَامِ یَوْمِ الْاَضْحٰی وَیَوْمِ الْفِطْرِ۔"

(ترمذی ابواب الصوم)

کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دو روزوں سے یعنی عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی نماز کے لئے جانے سے قبل کچھ تناول فرماتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز سے لوٹنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے تھے۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ حضورؐ نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ اگر کسی وقت اس بات کا شک ہو کہ عید کا دن ہے یا روزہ ہے تو ایسے شک کے موقع پر روزہ نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ اگر تو عید ہے تو روزہ کی ممانعت ہے لیکن بصورتِ دیگر اس بات کا بعد میں علم ہوجائے کہ واقعی روزہ تھا تو صرف روزہ کی قضا واجب ہوگی اس لئے احتیاطاً شک کی وجہ سے روزہ رکھنے کی ممانعت ہے۔

۳۔ نماز عید الفطر سے پہلے کھانا مستحب ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نماز عید الفطر کے لئے نکلنے سے پہلے کچھ کھا کر جایا کرتے تھے۔ مگر عید الاضحیٰ کے دن نماز ادا کرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے تھے۔ علماءِ سلف نے نماز عید الفطر سے قبل کھجور کا کھانا مستحب قرار دیا ہے۔ ترمذی شریف کی ایک روایت میں ہے:۔

"کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى حَتّٰى يُصَلِّيَ ۔"

(ترمذی ابواب العیدین)

یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز عید الفطر کے لئے تشریف نہ لے جاتے جب تک کچھ کھا نہ لیتے اور عید الاضحیٰ کے روز جب تک نماز ادا نہ کر لیتے کچھ نہ کھاتے تھے۔

۴۔ نماز عید کے لئے پیدل جانا سنت ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی مبارک طریق تھا کہ آپ نماز عید کے لئے پیدل جایا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَاَنْ تَاْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ ۔"

(ترمذی ابواب العیدین)

یعنی یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ عید کے روز پیدل چل کر جائیں اور عید کے لئے باہر نکلنے سے قبل کچھ کھا لیا جائے۔

۵۔ نماز عید کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے لوٹنا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں:۔

"كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ فِيْ طَرِيْقٍ رَجَعَ فِيْ غَيْرِهٖ ۔"

(ترمذی ابواب العیدین)

یعنی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب عید کی نماز کے لئے نکلتے تو ایک راستے سے تشریف لے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس لوٹتے۔

پیدل جانے اور مختلف راستوں سے آنے جانے سے اسلامی تمدن کا اثر دوسرے لوگوں پر بھی ہوتا ہے جس سے دوسرے لوگ اسلامی تقریبات کی خوبیوں سے متاثر ہوتے ہیں کہ اہل اسلام کس طرح اپنے خوشی کے موقعوں پر بھی ذکر الٰہی اور عبادت میں مشغول اور اپنے رب کی تحمید و تمجید کے ورد میں سرشار ہوتے ہیں اسی طرح اس طریق سے چہل پہل بھی بڑھ جاتی ہے جس سے اسلامی تہذیب و تمدن کی شان و شوکت اور خوبیوں کی عکاسی ہوتی ہے اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان مبارک اور مقدس تقریبات کو صحیح طریق سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو سکے۔ آمین۔

ماہِ رمضان — اور — ماہِ شوال کا باہمی تعلق

(مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق، دارالسلام، تنزانیا)

اللہ تعالےٰ کا عظیم الشان احسان ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے ہمیں ایک بار پھر اپنی زندگیوں میں رمضان المبارک کا مہینہ نصیب کیا۔ اس نے اپنے کرم سے اس مبارک مہینہ کی برکات سے متمتع ہونے کی بندوں کو توفیق عطا فرمائی۔ اس پر ہم خدائے عزّوجل کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

رمضان کے بعد یکم شوال کو عید الفطر رکھی گئی ہے جو اس بات پر خوشی اور جذبات تشکر کے اظہار کے لئے ہے کہ خدا تعالےٰ نے محض اپنے احسان سے اپنے بندوں کو روزے رکھ کر قرب الٰہی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اسی لئے عید کے روز نماز عید ادا کی جاتی ہے۔

روزوں کا عید سے گہرا تعلق ہے یا یوں سمجھ لیں کہ رمضان کا شوال سے عمیق رابطہ ہے۔ ایک اگر امتحان ہے تو دوسرا اس کا نتیجہ۔ ایک اگر حصولِ مقصد کے لئے جدّوجہد ہے تو دوسرا حصولِ مقصد کا اظہار۔

روزوں کے بارہ میں حدیث قدسی ہے کہ

اَلصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ[1]

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ حقیقی روزہ تو میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں خود ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا ہی وہ ذات ہے جو کھانے پینے وغیرہ سے غنی ہے، اس لحاظ سے حقیقی روزہ تو خدا ہی کے لئے ہے۔ اس لئے بندہ اپنی استطاعت کے مطابق ایک وقت کے لئے کھانا پینا، خدا سے مشابہت پیدا کرنے کی کوشش میں ترک کرتا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ اَنَا اَجْزِيْ بِهٖ یعنی روزوں کی جزا میں انسان کو خدا ملتا ہے۔

بندہ جب خدائے عزّوجل کو جو کہ رفیع ہے حاصل کر لیتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ سے اس کی صفت رفیع میں سے حصہ پا کر رفعت حاصل کرتا ہے۔ اور یہ بات اس وقت ظاہر ہوتی ہے جبکہ بندہ رمضان بھر روزے رکھ کر اپنا فریضہ باحسن طور ادا کر کے شوال کے مہینے میں قدم رکھتا ہے شوال کا لفظ خود اس کی طرف اشارہ کر رہا ہے کیونکہ شوال کا لفظ شول سے مشتق ہے جس کا معنی رفعت ہے۔ گویا ایک بندہ انتہائی رفعتوں کو حاصل کر سکتا ہے۔

رَمَضَان کا اشتقاق رَمْضُ النَّصْلِ سے بھی ہے جس کا معنی ہے "نیزے یا برچھی کو دو نرم پتھروں کے درمیان تیز کرنا"۔ رمضان میں یہ کیفیت بھی موجود ہے۔ مومن اپنی روحانیت کو صبح اور شام کے درمیان تیز کرتا ہے۔ صبح سے شام تک روزہ رکھتا ہے، بھوک و پیاس کی سختیاں جھیلتا ہے اور شام سے صبح کے درمیان کثرت سے عبادت بجا لاتا ہے۔

روزہ دار سحری اور شام کے وقت کھاتا پیتا ہے مگر درمیانی اوقات میں مجاہدہ کی سختیاں برداشت کرتا ہے۔ اس لحاظ سے گویا دو نرم پتھروں کے درمیان اپنی روحانیت کو تیز کرتا ہے اور ایک روحانی تیز دھار اسلحہ حاصل کرنے کی سعی مسلسل کرتا ہے تاکہ وہ شیطان سے اس تیز اسلحہ کے ذریعے اپنے آپ کو بچا سکے اور ہر شیطانی قوت کا مقابلہ کر کے اسے پاش پاش کر سکے۔ یہانتک کہ اس کا شیطان مسلمان ہو جائے۔ مہینہ بھر کی مخلصانہ کوشش اور جدوجہد کے بعد جب بندہ شوال میں داخل ہوتا ہے تو اس کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانا نہیں رہتا کیونکہ واقعی اسے تیز اسلحہ حاصل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ شوال کا لفظ شولة العقرب سے بھی ہے جس کا معنی ہے بچھو کا ڈنک۔ مگر شوال کا مبالغہ (بروزن قہّار) مزید یہ ظاہر کرتا ہے کہ مومن کو جو روحانی اسلحہ ملتا ہے وہ بچھو کے ذریعہ مدافعت سے بہت زیادہ بلند، تیز اور مؤثر ہے۔ کوئی شیطانی حملہ اس مومن پر کامیاب نہیں ہو سکتا۔

رَمَضَان کا ایک مفہوم رَمَضُ الطَّائِرُ بھی ہے جس کا معنی ہے کہ پرندے کا پیٹ شدتِ پیاس سے جلنے لگا۔ ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں پرندہ دیوانہ وار پانی کی تلاش میں مارا مارا اُڑتا پھرتا ہے اور اسے چین نہیں آتا جب تک کہ وہ پانی تلاش نہ کر لے۔ اسی طرح رمضان میں روحانی پرندہ (مومن) خدا تعالےٰ کی محبت کی شدید پیاس کی وجہ سے دیوانہ وار طرح طرح کی سعی کرتا ہے تا خدا تعالےٰ کی محبت کا پانی حاصل کر کے اپنی پیاس بجھا سکے۔ وہ اس جدوجہد میں کھانا پینا بھی بھول جاتا ہے۔ تعلقاتِ زوجین سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر عبادات بجا لاتا ہے اور روز بروز اس کی شدت بڑھتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ آخری عشرہ میں وہ گھر کو بھی خیرباد کہہ کر مسجد میں خدا کے آستانے پر آ دھونی رما تا ہے۔ آخر اس کی کوششیں بارآور ہوتی ہیں اور خدا کی محبت کا مصفّٰی پانی اسے ملتا ہے جس سے وہ خوب سیراب ہوتا ہے۔ اور جب وہ رمضان ختم کرتا ہے تو شوال اس کا استقبال کرتے ہوئے اس کو اس بات کی بشارت دیتا ہے کہ اے خدا کے بندے تو خوب خوب سیراب ہوا ہے۔ شوال کا لفظ شَالَتِ الْقِرْبَةُ سے بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ مشکیزہ پانی یا ہوا سے خوب بھر کر اوپر اٹھ آیا۔ اسی طرح مومن محبتِ الٰہیہ کے پانی سے خوب سیراب ہوتا اور روح القدس سے بھر جاتا ہے۔

رَمَضَان، رَمْضٌ بمعنی شدتِ حرّ سے بھی ہے۔ یعنی ایسی تمازت جو کہ جلا ڈالے۔ سو رمضان میں گندے خیالات و جذبات اور جھوٹی عزت کی پیچ جل کر خاکستر ہو جاتی ہے پورے ماہ کی مخلصانہ سعی پیہم سے یہ بات حاصل ہوتی ہے۔ اور اس بات کا اظہار شوال میں شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ رمضان میں اگر کوئی بری باتوں سے رکا رہا تو وہ وقتی جذبہ کے ماتحت بھی ہو سکتا ہے مگر رمضان کی صحیح برکت اسے حاصل ہوتی ہے جس کے جذبات سفلیہ مکمل طور پر جل جاتے ہیں۔ اور رمضان کے بعد شوال سے شروع ہو کر سارا سال اگر بندہ سے کوئی ایسی بات سرزد نہ ہو جو گندے خیالات و جذبات یا جھوٹی عزت کی پیچ کی غمازی کر رہی ہو تو فی الواقعہ سمجھا جائے گا کہ اس نے رمضان سے فائدہ اٹھایا ورنہ رمضان کے بعد وقتی طور پر اپنے نفس کو قابو کرنے والے کی قلعی فوراً شوال میں کھل جائیگی۔ سچے روزہ دار کا قدم جب شوال میں پڑتا ہے تو ظاہر ہو جاتا ہے کہ فی الواقعہ یہ رمضان سے متمتع ہو سکا ہے۔ چنانچہ شوال کا لفظ شَالَتْ نَعَامَتُهُمْ سے بھی ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ پراگندہ اور منتشر ہو گئے اور ان کی عزت جاتی رہی۔ پس شوال اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ رمضان کی برکت سے مومن کے تمام خیالاتِ سفلیہ منتشر ہو گئے۔ اس سے ایسے علیحدہ ہوئے جیسے کہ جل کر خاک ہو گئے ہوں اور اس کی جھوٹی عزت کی پیچ جاتی رہی۔ ایسی حالت میں مومن اس بات کا عملاً اور قولاً اقرار کرتا ہے کہ

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

اور اس کا دین و دنیا مامون ہو جاتا ہے۔

[1] اس کا ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو سکے۔ آمین۔

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

الفضل ۲۸ نبوت ۱۳۴۷ھش میں میں نے اعلان کیا تھا کہ سال رواں میں ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے وقف جدید کا کل چندہ پانچ ہزار چھ سو ایک روپے وصول ہوا ہے سابقہ اعلان کے بعد سے پندرہ دسمبر ۱۹۶۸ء تک مزید نو سو تیس روپے بیس پیسے اس مد کا چندہ ناصرات کی طرف سے وصول ہوا ہے۔ جس میں سے سات سو ستائیس روپے ستر پیسے صرف ربوہ کی ناصرات کا چندہ ہے۔ گویا سال رواں میں تمام پاکستان کی ناصرات کی طرف سے وقف جدید کا کل چندہ پندرہ دسمبر تک چھ ہزار پانچ سو چوبیس روپے وصول ہوا ہے۔ جس میں سے ناصرات ربوہ کا چندہ چار ہزار ایک سو بائیس روپے اور باقی تمام پاکستان کی ناصرات کا چندہ ملا کر دو ہزار چار سو دو روپے ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچاس ہزار روپے سالانہ بچوں کے ذمہ جمع کرنے لگائے تھے۔ پچاس ہزار میں سے صرف ساڑھے چھ ہزار روپے ناصرات الاحمدیہ نے دیئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ ناصرات کی عہدہ داران نے ابھی تک اس تحریک کی اہمیت کو بچوں کے ذہن نشین نہیں کرایا۔ پچاس ہزار میں سے کم از کم نصف رقم بچیوں کو اپنے ذمہ لینی چاہیئے تھی۔ چندہ کے اعداد و شمار ظاہر کر رہے ہیں کہ وصول شدہ میں سے دو تہائی چندہ ربوہ کی ناصرات کا ہے۔ اور ایک تہائی پاکستان کی تمام ناصرات کا۔ اس لحاظ سے ربوہ کے علاوہ باقی ناصرات کا چندہ بہت کم بنتا ہے۔ ہماری بچیوں کو بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہیئے اور بچیوں میں آئندہ قربانی کا جذبہ پیدا کرنے اور ان کو قومی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی عادت ڈالنے کے لئے ان کی عہدہ داران اور ان کے والدین کا فرض ہے کہ وہ بچیوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنے کی عادت ڈالیں

یاد رہے کہ وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک کا ہے اس لئے ابھی مالی سال ختم ہونے میں پندرہ روز باقی ہیں۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ ایک ہفتہ ناصرات سے چندہ وصول کریں اور جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے وہ چندہ لیتی آئیں۔

نیز نئے مالی سال شروع ہونے پر ناصرات الاحمدیہ کے مطبوعہ فارم دفتر وقف جدید یا دفتر لجنہ اماء اللہ کو لکھ کر منگوائیں اور ان پر سالانہ بجٹ اور وعدہ جات پر کر کے بھجوائیں۔

جن بچیوں نے وقف جدید میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا کرے کہ وہ آئندہ سال اس سے بڑھ کر حصہ لیں اور ہمیشہ قربانیوں کے لحاظ سے صف اول میں آئیں اور جو بچیاں ابھی تک حصہ نہیں لے سکیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی توفیق عطا کرے کہ وہ آئندہ اس میں شامل ہو کر ان برکات کی حصہ دار ہوں جو اس تحریک سے وابستہ ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں کارکنان وقف جدید کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحیح رنگ میں کام کرنے اور اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے

خاکسارہ، مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ

فضل عمر فاؤنڈیشن

اہل بیت حضرت مصلح موعودؓ کے مشترکہ وعدہ ایک لاکھ کی ادائیگی کی انفرادی تفصیل

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہل بیت نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں جو مشترکہ وعدہ ایک لاکھ روپیہ کا پیش کیا تھا۔ اس کی سو فیصدی ادائیگی کا نوٹ قبل ازیں شائع ہو چکا ہے۔ ذیل میں اس عطیہ میں انفرادی طور پر ہر فرد کا حصہ جو اس گرانقدر رقم میں آتا ہے دیا گیا ہے۔

(۱)	حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	۵۰۰۰
(۲)	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ	۲۵۰۰
(۳)	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	۲۵۰۰
(۴)	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	۵۰۰۰
(۵)	" " " منور احمد صاحب	۵۰۰۰
(۶)	" " " رفیع احمد صاحب	۵۰۰۰
(۷)	" " " طاہر احمد صاحب	۵۰۰۰
(۸)	" " " حفیظ احمد صاحب	۵۰۰۰
(۹)	" " " انور احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۰)	" " " وسیم احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۱)	" " " نعیم احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۲)	" " " اظہر احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۳)	" " " رفیق احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۴)	" " " خلیل احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۵)	" " " حنیف احمد صاحب	۵۰۰۰
(۱۶)	محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۱۷)	" " امۃ العزیز بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۱۸)	" " امۃ القیوم بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۱۹)	" " امۃ الحکیم بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۲۰)	" " امۃ الرشید بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۲۱)	" " امۃ الباسط بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۲۲)	" " امۃ النصیر بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۲۳)	" " امۃ المتین بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
(۲۴)	" " امۃ الجمیل بیگم صاحبہ	۲۵۰۰
	ایک لاکھ	۱۰۰۰۰۰

اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جملہ افراد کو اپنی دینی اور دنیوی برکات سے سرفراز فرماتا رہے۔ آمین۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

جلسہ سالانہ

تمہارا تشنہ لبو! کر رہا ہے استقبال
یہاں کا چشمۂ آبِ بقاء آبِ زلال

متاعِ دیدہ و دل فرشِ راہ ربوہ ہے
یہیں تو دین ہے با سطوت و عروج و کمال

بدل دیئے ہیں مسیحا نے زیست کے انداز
فقط رہا ہے وفا و خلوص و شوقِ وصال

جلائے مُردے بآوازِ "قُم بِاِذنِ اللہ"
کیا ہے دین پہ مسدود راہِ ضعف و زوال

اکٹھے ہو گئے عالم کے چپے چپے سے
وہ دل کہ دین کی الفت میں ہو رہے ہیں نڈھال

خدا کے عشق میں سرشار و مست دیدہ و دل
قدم قدم پہ میسر متاعِ حسن و جمال

اُٹھو! اُٹھو! کہ چلیں مسجدِ مبارک میں
پکارتا ہے کوئی خوش گلو برنگِ بلالؓ

ہزار دل بر کتیں اے شوق لے کے آیا ہے
یہ اجتماعِ غلامانِ ایزدِ متعال

(عبدالحمید عاجز)

وقف جدید کے چندے کی رقوم بلا توقف ارسال کریں

قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ وقف جدید کا سال رواں اس ماہ یعنی فتح (دسمبر ۶۸ء) کو ختم ہو رہا ہے اور حساب کو مکمل رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ سیکرٹریان مال وقف جدید کے چندہ کی تمام جمع شدہ رقوم اپنے اپنے حلقہ جات اور سیکرٹریان وقف جدید کے تعاون سے اکٹھی کر کے مرکز میں فوراً ارسال فرما دیں۔ اور اسکے ساتھ دفتر وقف جدید کو بھی ان رقوم کی تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔ تاکہ انفرادی کھاتہ جات مکمل ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے تمام دوستوں کو اجر عظیم عطا فرما دے۔ جو خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے اوقات اور اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر نئی پیش کش

سیرۃ خاتم النبیین

حصہ دوم

فخر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمدؓ کی معرکۃ الآرا تصنیف

جو برصغیر کی نامور اور معروف شخصیتوں سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے۔

آپ کی یہ معرکۃ الآرا تصنیف سیدنا حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر نہایت بلند پایہ مستند اور صحیح حالات پر مشتمل سیرۃ ہے۔ جس میں مستشرقین کے اعتراضات کے مدلل جوابات دیئے گئے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اسلئے اس مستند کتاب کا ضرور مطالعہ فرمائیے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے سٹال سے حاصل کریں یا بذریعہ وی پی طلب فرمائیں۔

ھدیہ مجلد جلد اول پانچ روپے فی جلد علاوہ محصول ڈاک

" " دوم گیارہ روپے فی جلد " " "

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

رمضان المبارک میں اگر کسی وقت قبض پیدا ہو جائے یا ہاضمہ خراب ہو جائے یا گیس۔ بادی کی شکایت پیدا ہو جائے تو آپ **نمک نور** ٹکیاں یا پاؤڈر کو فوراً استعمال کریں۔ انشاء اللہ یہ دوا فوری آرام کے لئے مفید ثابت ہوگی

سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ۔ قیمت ۵۰ ٹکیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے

اگر آپ اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں یا آپ کے جسم کے اعضائے رئیسہ میں کمی اور کمزوری آچکی ہے جسم پر ہر وقت غفلت سستی کا اثر غالب رہتا ہے تو آپ کیلئے **امرت بوٹی** انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ قیمت ساٹھ ٹکیہ چار روپیہ

شالا نور فارمیسی شکارپور سندھ

اطلاع دیں

اگر کسی صاحب نے ہمیں کوئی آرڈر وغیرہ بھیجا ہو یا دیگر معلومات کے لئے خط لکھے ہفتہ بھر ہو گیا ہو اور ہماری طرف سے تعمیل نہ ہوئی ہو تو برادر کرم فوری طور پر اطلاع دیں۔

سید عبدالرحمٰن منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

دعائے مغفرت

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ ۶/۱۲/۶۸ بروز جمعہ فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ نیک اور مخلص احمدی تھیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

منور شہید احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ چک ۶۳ ج ب

جنوبی سب تحصیل یزمان ضلع بہاولپور

درخواست دعا

۱۔ میرا چھوٹا بچہ عمر چار ماہ گذشتہ تین ماہ سے بعارضہ دست بیمار چلا آ رہا ہے

(خاکسار محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چیلیوالی)

۲۔ میں عرصہ چھ سال سے لگاتار بیمار چلی آ رہی ہوں۔

(امۃ الحفیظ ۵۳ این سمن آباد لاہور)

۳۔ مکرم محمد شریف صاحب ساقی سانگلہ ہل حال راولپنڈی مخلص احمدی ہیں ان کے کوئی اولاد نہیں ہے۔ احباب دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو اولاد سے نوازے۔ آمین۔ (خاکسار فقیر اللہ امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل)

۴۔ خاکسارہ کی والدہ محترمہ گذشتہ سات ماہ سے متواتر سر درد کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ (خاکسارہ الفت نساء چوہدری جامعہ نصرت ربوہ)

۵۔ برادرم سردار عبدالسلام صاحب کا پریشن میو ہسپتال لاہور میں ہو چکا ہے میری بیوی نا حال سخت بیمار ہے۔ میں خود بھی کئی پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔

(سردار رحمت اللہ ربوہ)

۶۔ بندہ سینے کی درد اور بچے بخار کی شکایت سے تکلیف میں ہیں۔ اور کئی ایک پریشانیاں بھی ہیں۔ (قریشی بشیر احمد از کشن پورہ ڈاک خانہ پیرو چک ضلع سیالکوٹ)

۷۔ میرے والد محترم چوہدری گیلانی خاں صاحب عرصے سے بیمار ہیں۔ اندریں میرا کاروبار بھی تسلی بخش نہیں چل رہا۔

(بشیر احمد نصرت کمشن شاپ غلہ منڈی جڑانوالہ ضلع لائلپور)

۸۔ میرے والد میاں لال الدین صاحب آف کھاریاں چند دنوں سے بیمار ہیں

(ملک منظور احمد سکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت

میرے خسر چوہدری وزیر محمد خاں صاحب مورخہ ۱۲/۶۸ ۸ ایک بجے دوپہر حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اپنے گاؤں چک ۹۶ گ ب صریح ضلع لائلپور میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

مرحوم تلاوت قرآن مجید میں کبھی ناغہ نہ ہونے دیتے مذہبی مطالعہ کا اس قدر شوق تھا کہ تفسیر کبیر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مکمل سیٹ لے کر رکھا۔ کوئی نہ کوئی کتاب ہر وقت زیر مطالعہ رکھتے۔ دعا پر بڑا یقین تھا۔

مقامی جماعت کے روح رواں تھے عین وقت پر باجماعت نماز ادا کرتے۔ آخری دن تک تہجد کے پابند رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں پنجابی نظمیں بھی لکھا کرتے تھے۔ سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتے اپنے عہدہ کو نہایت ذمہ داری اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے سلسلہ کے لئے بڑی غیرت رکھنے والے تھے۔ لین دین کے معاملہ میں بڑے کھرے تھے۔ ہر وقت ہر ایک سے اپنا حساب و کتاب صاف رکھتے۔ ۷۰ سال کی عمر تھی مگر ہمت کے جوان تھے۔ آخری وقت تک زمیندارہ کام کرتے رہے۔ اور کام کرنے کے دوران ہی اچانک فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد ابراہیم بھاہڑی صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ ۱۲/۱۲/۶۸

ہماری تعلیم مندرجہ کشتی نوح کا انگریزی ترجمہ اور ٹیچنگ

OURTEACHING

جو انگریزی دان طبقہ کو احمدیت سے انٹروڈیوس کرانے کے لئے نہایت اعلیٰ کاغذ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے پہلے فوٹو بلاک کے ساتھ تبلیغی تحفہ دینے کے لئے طبع کرائی گئی ہے۔

قیمت صرف ایک روپیہ

المشتہر: حکیم عبداللطیف شاہد دارالنصر غربی ربوہ ہاؤس دواخانہ گولبازار ربوہ

ادارۃ المصنفین ربوہ کی انقلاب انگیز مطبوعات
تفسیر صغیر عکسی (آرٹ پیپر) (۲) تاریخ احمدیت (۹ جلدوں میں) (۳) شرح صحیح بخاری (دس جلدیں)
(۴) پہلا پارہ مسند احمد بن حنبل (۵) ہدایۃ المقتصد ترجمہ بدایۃ المجتہد (۶) المبشرات، الہامات وکشوف سیدنا المصلح الموعود۔ ربوہ کے ہر بک سٹال سے خرید فرمائیے۔

معاصرین سے

سچی باتیں

بات ۲۰۔۲۱ سال کی پرانی ہو چکی ہے۔ لیکن مظلوموں کے دل کے زخم روز جزا کے انتظار میں ہمیشہ ہرے بھرے رہتے ہیں۔ اس لئے کیا مضائقہ ہے ۱۹۴۷ء کی آخر تنہائی کی ایک سبق آموز حکایت کی یاد آج مولانا ابوالکلام مرحوم کی INDIA WINS FREEDOM (بھارت کی آزادی) کی مدد سے تازہ کر لیں۔

مسلمان دھڑا دھڑ قتل ہو رہے تھے۔ ریل گاڑیوں سے دھکیل دھکیل موت کے گھاٹ اتارے جا رہے تھے۔ اور وزیر اعظم جواہر لال نہرو باوجود شدید غصہ اور اس پبلک دھمکی کے کہ ان میں سے ہر قاتل پچاس پچاس دفعہ پھانسی پانے کے قابل ہے اپنے آپ کو بے بس پا رہے تھے۔ اور کسی ایک کو ایک بار بھی پھانسی نہیں دلا سکے تھے۔ اور گاندھی جی بھی بس تڑپ تڑپ کر بس دردناک پکار تھانوں پر اتر آئے تھے۔ وزیر داخلہ اور مرد آہن کو یہ سوجھی کہ ان خون سرگرمیوں کی کوئی وجہ جواز تو ڈھونڈ نکالنا ہی چاہیئے۔ چنانچہ ان کے زرخیز دماغ نے پراپیگنڈہ یہ شروع کیا کہ دہلی میں مسلمانوں کے علاقوں سے ہتھیاروں کے ذخیرے برآمد ہوئے ہیں جو ہندوؤں اور سکھوں پر حملہ کے لئے اکٹھے کر لئے گئے تھے۔ اور اس متن کی شرح یہ تھی کہ اگر سکھوں اور ہندوؤں نے پیش قدمی نہ کر دی ہوتی تو مسلمان توان کا خاتمہ ہی کر ڈالتے۔! ـــــ یہ ہتھیار آبدار سردار کے حکم سے گورنمنٹ ہاؤس کے ایک کمرے میں کیبنٹ روم سے متصل لا کر سجا دیئے گئے۔ تاکہ وزرائے نامدار اپنی آنکھوں سے خون خرابے کے اس میگزین کا مشاہدہ کر لیں۔

دوسرے دن کیبنٹ کی میٹنگ شروع ہونے کو تھی تو سردار نے ارشاد فرمایا کہ چلئے پہلے پاس کے کمرے میں چل کر سامان جنگ ملاحظہ کر لیجئے۔ جو پولیس نے برآمد کیا ہے۔ وزراء اس کمرے میں پہنچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک میز پر بجائے بندوقوں، پستولوں، کارتوسوں، طمنچوں کے یہ سامان ڈھیر ہے۔

(۱) باورچی خانہ کی ٹوٹی زنگ آلود چھریاں کی درجن۔

(۲) قلم تراش اور سبزی تراش چاقو، جن میں سے بعض کے دستے بھی گھس پس کے غائب ہو چکے تھے۔

(۳) کچھ لوہے کی سلاخیں جو پرانے مکانوں کے جنگلوں سے نکالی ہوئی تھیں۔

(۴) کچھ ٹکڑے پرانے پائپ کے۔

جواہر لال پر اس عظیم الشان سامان جنگ کے مشاہدے سے جو کچھ گزری خود گورنر جنرل بہادر لارڈ ماؤنٹ بیٹن اپنے جذبہ کو نہ ضبط کر سکے۔ اور ایک چاقو میز سے اٹھا لیا اور مسکراتے ہوئے بولے۔

جنگ کا عجیب و غریب تصور تھا ان لوگوں کا جنہوں نے یہ سامان جنگ اس خیال سے جمع کیا تھا۔ کہ اس سے شہر دہلی کو فتح کر لیں گے؟!

اتنے بلیغ فقرے کی داد دینے کے لئے موقع سردار کو اپنی زندگی بھر نہ مل سکا۔!

(صدق جدید یکم نومبر ۱۹۶۸ء)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

ربوہ کے دو مشہور تحفے
ہاضمون چورن رجسٹرڈ
تجربہ معدہ پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
سرمہ میجائی
امراض چشم کے لئے بہترین سرمہ
المشتہر
حکیم نذیر احمد رجسٹرڈ طبیب
نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ۔ ربوہ

شربت خانہ ساز
نزلہ، زکام، بلغمی، کھانسی، دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
نمونہ کی شیشی سوا روپیہ
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مرہم سفید
بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے ۱-۰-۰
حب مسان
سوکھے کے بخار کی مجرب دوا ۳-۰-۰
گرہنی
پیدائش کے بعد بچے کی پہلی غذا ۱-۰-۰
بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا ۱-۰-۰
حکیم تمام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

۲۵ پیسے میں
ڈاکٹری سیکھئے
سردیوں میں اکثر بیماریاں ٹھنڈ لگ جانے سے ہوتی ہیں اور کیوریٹو سردی کے اثر کو فوراً دور کرتی ہے اس لئے بخار، معمولی زکام اور سر درد سے لے کر نمونیہ اور سرسام تک سب بخار امراض کا بہترین علاج ہے ۲۵ پیسے کا کیوریٹو کا پیکٹ خرید کر آزمائیے پھر کیوریٹو کی شیشی خرید کر پاس رکھئے موسم سرما کی یہ بہترین ڈاکٹری ہے
نوٹ: کیوریٹو کے ہر خریدار کو رسالہ "کیوریٹو سسٹم" بھی مفت دیا جائے گا جس میں چھوٹی بڑی بیسیوں امراض کے مجرب نسخہ جات درج ہیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

دفتر الفضل میں خط لکھتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

ضروری اعلان
جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں
(منیجر الفضل)

باموقعہ رہائشی پلاٹ
ایک باموقعہ رہائشی پلاٹ رقبہ ایک کنال واقع محلہ دارالعلوم غربی قابل فروخت ہے پلاٹ ہذا پچاس فٹ چوڑی سڑک پر واقع ہے۔ مسجد محلہ کے قریب ہے پان میٹھا اور آبادی کے قریب ہے خواہش مند احباب بذریعہ خط کتابت یا خود مل کر بات کریں۔
(محمد احمد ثاقب محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

ہمدرد نسوال (مرض اٹھرا) کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے

توسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

جلسہ سالانہ پر اپنی خدمات پیش کرنے والے احباب کے لئے اطلاع

درج ذیل احباب نے اپنی خدمات جلسہ سالانہ کے کام کے لئے پیش کی ہیں۔ انہیں شکریہ کے ساتھ قبول کیا جاتا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ جن شعبہ جات میں وہ کام کریں گے اس کی صراحت نام کے سامنے کر دی گئی ہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ۲۳ دسمبر تک ربوہ پہنچ جائیں اور اپنے متعلقہ شعبہ کے افسر سے مل کر ہدایات حاصل کریں۔

۱۔ ظفر احمد صاحب کرشن نگر لاہور — گیٹ لنگر نمبر ۲
۲۔ رشید احمد صاحب زبیری ایم اے — اجرائے پرچی لنگر نمبر ۲
۳۔ الحاج سید منیر احمد صاحب خلیل ہیلتھ اسسٹنٹ مسقط۔ فضل عمر ہسپتال
۴۔ دلدار احمد صاحب منیر دارالصدر غربی ربوہ۔ دارالضیافت
۵۔ مسعود احمد صاحب قاسم بابے جامکے ضلع سیالکوٹ۔ خدمت خلق
۶۔ بشیر احمد صاحب جامکے ضلع سیالکوٹ — خدمت خلق
۷۔ مجید احمد صاحب عارف۔ دارالرحمت شرقی ربوہ — آٹا گندھوائی لنگر ۲
۸۔ سید انور احمد صاحب باہری کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور — خدمت خلق
۹۔ مبشر احمد صاحب نشتر میڈیکل کالج ملتان — معلومات
۱۰۔ سید جنود انور صاحب سرگودھا — روٹی لنگر ۲
۱۱۔ ملک محمود احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ — استقبال
۱۲۔ محمود احمد صاحب ناصر زراعتی یونیورسٹی لائل پور — استقبال
۱۳۔ رانا عبدالحفیظ صاحب معرفت محمود جنرل سٹور گولبازار ربوہ — دفتر نظامت دارالرحمت
۱۴۔ شیخ محمد عبدالرشید صاحب چوبرجی لاہور — نظامت حاضری معاونین
۱۵۔ محمد اعظم صاحب لوبانوی مدرسہ احمدیہ کالونی لاہور — نظامت حاضری معاونین
۱۶۔ محمد ارشد گوندل صاحب دارالصدر غربی — نظامت حاضری معاونین
۱۷۔ شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ہیلی کالج لاہور — آٹا گندھوائی ۲
۱۸۔ محمد اکرم عزیز صاحب دارالعلوم غربی ربوہ — نظامت حاضری معاونین
۱۹۔ شیخ نعمت الرحمٰن صاحب (بلکام) سرگودھا — مہمان نواز دارالضیافت
۲۰۔ منور احمد صاحب، ولد مبارک علی صاحب
۲۱۔ محمد اکبر صاحب ولد رحمت علی صاحب } خدام لائل پور — خدمت خلق
۲۲۔ ناصر احمد صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب
۲۳۔ ظفر اقبال صاحب
۲۴۔ ثناء اللہ صاحب } خدام لائل پور — مہمان نواز تعلیم الاسلام کالج کی عمارت
۲۵۔ محمود احمد صاحب
۲۶۔ ڈاکٹر بشیر الدین احمد صاحب شاہد لائل پور — نظامت حاضری معاونین
۲۷۔ ایم اے طارق صاحب الیکٹرک فورمین کھاریاں — نظامت حاضری معاونین
۲۸۔ راشد احمد ابن عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی لاہور — نظامت حاضری معاونین
۲۹۔ مرزا رفیق احمد صاحب عابدی۔ لاہور — نظامت حاضری معاونین

(افسر جلسہ سالانہ)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو ہومیو پیتھک ڈاکٹر ربوہ تشریف لا رہے ہیں وہ نقشہ عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ کی ممبر شپ کے لئے خادم داخلہ خاکسار سے یا مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیدی دفتر وقف جدید ربوہ سے حاصل کر کے لے پُر کر دیں۔

بشارت احمد۔ گولبازار۔ ربوہ
(جنرل سیکرٹری ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان ربوہ)

خواتین جلسہ پر روٹی پکانے کے لئے اپنے نام پیش کریں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق باہر سے آنے والی خواتین جلسہ سالانہ کے موقعہ پر روٹی پکانے کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ نام بھجواتے ہوئے یہ اطلاع دیں کہ وہ کب ربوہ پہنچ رہی ہیں اور کہاں قیام ہوگا۔ نیز یہ کہ وہ تنور پر پکانا جانتی ہیں یا توے پر۔

زعماء انصار اللہ کی فوری توجہ کے لئے

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بنصرہ العزیز جو انصار اللہ مرکزیہ کے صدر بھی ہیں نے مجلس کی مالی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ بقایا جلسہ سالانہ سے پہلے آ جانا چاہئے اس لئے تمام بقایا دار مجالس بقایا جات بلا توقف ارسال کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ (بیوہ شیخ نور الدین صاحب تاجر مرحوم محلہ دارالرحمت قادیان) ۲۱ نومبر ۱۹۶۸ء بروز جمعرات تقریباً ۹ بجے شب بمقام عارف والا رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۲ نومبر بروز جمعۃ المبارک یعنی پہلے روزہ کو آپ کا جنازہ پڑھا گیا۔ حضرت والدہ صاحبہ حضرت مسیح موعودؑ کی صحابیہ تھیں دھرم کوٹ رندھاوا ضلع گورداسپور کی رہنے والی تھیں اور ہجرت کر کے قادیان میں آ بسی تھیں۔ قادیان میں آپ کا زنانہ جنرل سٹور بڑا مشہور اور مقبول تھا۔ غریب احمدی عورتوں کے ساتھ آپ کا سلوک بڑا مشفقانہ رہا۔ یتیموں بیواؤں اور غریبوں کو سودا سلف ادھار لینے میں آپ سے بڑا فیض پہنچتا رہا۔ تمام مستورات بچے اور چھوٹے بڑے آپ کو "نانی" کے محبت بھرے الفاظ سے پکارا کرتے تھے۔ آپ بڑی خوبیوں اور صلاحیتوں کی مالک تھیں۔ افسوس کہ جہاں آپ کا قادیان میں قیام کا دور بہت رونق میں گزرا وہاں زندگی کے آخری ایام گوشہ گمنامی میں بسر ہوتے احباب جماعت کی خدمت میں التجا ہے کہ میری مکرمہ والدہ صاحبہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ سردست مرحومہ کا تابوت عارف والا میں ہی امانتاً دفن کر دیا گیا ہے۔

(بہاء اللہ ایڈووکیٹ ۸۲/E قبولہ بازار عارف والا ضلع ساہیوال مغربی پاکستان)

تحریک جدید سال نو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرما چکے ہیں۔ تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کے مبارک موقعہ پر ہم تمام خدام بھائیوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ تحریک جدید کا نیا سال ہمارے لئے اسلام و احمدیت کے لئے تمام عالم اسلام بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے رحمت و برکت کا سال ہو۔ ہمیں بڑھ چڑھ کر دین کی راہ میں ہر نوع کی قربانیوں کی توفیق ملے اور ہماری ان قربانیوں کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ان میں برکت ڈالے اور اسلام و احمدیت کی فتح و کامرانی کے عظیم الشان نتائج پیدا فرمائے آمین ثم آمین۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵